سوال

(116)فوت شدگان کے لئے قرآن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے لئے اس طرح قرآن پڑھنا کہ اس گھر میں قرآن کریم کے نسخے رکھ دیئے جائیں اور پھر اس کے پڑوسی اور دیگر مسلمان دوست احباب آئیں اور ان میں سے ہر ایک ایک پارہ تلاوت کرے اور تلاوت کرکے چلا جائے اور اسے اس کا معاوضہ بھی نہ دیا جائے۔ اور پھر قراءت سے فراغت کے بعد میت کے لئے دعا کی جائے اور قرآن پڑھنے کا ثواب اسے پہنچایا جائے۔ تو کیا تلاوت اور دعا میت تک پہنچتی ہے؟ اور اس کا ثواب پہنچتا ہے یا نہیں؟ اُمید ہے آپ جواب سے سرفراز فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے عمل بے اصل (بے دلیل) ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے یہ قطعاً ثابت نہیں کہ انہوں نے اس طرح مردوں کے لئے قرآن پڑھا ہو بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

من عمل عملاليس عليه امرنا فهورد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیة باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح :1718۔ وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب رقم :20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ کے خطبہ میں یہ فرمایا کرتے تھے کہ:

اما بعد! فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم وشر الامور محدثاتها وكل بدعة ضلالة (صحیح مسلم)

''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے۔ اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے۔ اور سب سے زیادہ بُرے کام بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''صحیح'' میں روایت کیا۔ اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے جید سند کے ساتھ ان زائد الفاظ کو بھی بیان کیا کہ:

وكل ضلالة فی النار (سنن نسائی)

''اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔''

فوت شدگان کی طرف سے صدقہ کرنا اوران کے لئے دعا کرنا ان کے لئے منفعت بخش ثابت ہوتا ہے۔ اوراس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے۔کہ صدقہ اوردعاء کا ثواب انہیں ملتا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم